بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قعدہ اخیرہ میں دعائے ماثورہ کے بعد کوئی دعا پڑھنے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہر نماز کے قعدہ اخیرہ میں دعائے ماثورہ کے بعد کوئی دعا پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: محمد اعجاز اطہر، انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جی ہاں! پڑھ سکتے ہیں بشرطیکہ وہ دعائے ماثورہ کے مشابہ ہو۔

☼ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو قعدہ میں التحیات پڑھنے کے بعد اسے اختیار ہے کہ جو دعا مانگے۔ روایت کے الفاظ یہ ہے:

ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُو.

(صحیح البخاری: رقم الحدیث 835، صحیح مسلم: رقم الحدیث 402)

ترجمہ: پھر نمازی کو (تشہد پڑھنے کے بعد) اختیار ہے کہ جو دعا اسے اچھی لگے اللہ سے مانگے۔

☼ علامہ زین الدین بن ابراہیم المعروف ابن نجیم الحنفی (ت 970ھ) لکھتے ہیں:

(قوله: ودعا بما يشبه ألفاظ القرآن والسنة لا كلام الناس) أي بالدعاء الموجود في القرآن، ولم يرد حقيقة المشابهة ؛ إذ القرآن معجز لا يشابهه شيء، ولكن أطلقها ؛ لإرادته نفس الدعاء.

(البحر الرائق شرح کنز الدقائق: ج1 ص349)

ترجمہ: ماتن نے کہا کہ تشہد کے بعد ان الفاظ کے ساتھ دعا کرے جو قرآن اور سنت کے الفاظ کے مشابہ ہوں، نہ کہ ان الفاظ سے جو لوگوں کے کلام سے مشابہت رکھتے ہوں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ یہ دعا ان دعاؤں کے مشابہ ہوں جو دعائیں قرآن میں موجود ہیں۔ اس سے مراد حقیقتاً مشابہ ہونا نہیں کیونکہ قرآن معجز کلام ہے اور کوئی کلام بھی قرآن کے مشابہ نہیں

ہو سکتا۔ اس لیے ماتن سے مطلقا کہا تا کہ نفس دعا مراد ہو۔

واللہ اعلم بالصواب

23-اپریل 2021ء